I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

ilm IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS FOR EDUCATION IN PAKISTAN

UKaid

PP-256

مظفرگڑھ

تعلیمی صورتحال

تعلیم تک رسائی کا حق

معیاری تعلیم کا حق

تعلیم اور عوامی رہنماؤں کی ذمہ داری

PP-256 مظفرگڑھ : تعلیمی صورتحال

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور علم آئیڈیاز بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ ممکن ہو سکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی جماعتیں نہ صرف تعلیمی پالیسی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شراکت معنی خیز اور مثبت نتائج کی حامل ہو۔

عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر کسی بھی حلقہ میں تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی جماعتیں عوام کی نمائندہ ہیں اس لیے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ کے لیے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی جماعت کے قائدین' اعلیٰ سطح کے عہدیداران اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آ سکتی ہے جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورتحال کو بہتر کیا جا سکتا ہے اور تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ اس مقصد کے لیے یہ معلوماتی کتابچہ تیار کیا گیا ہے جو کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں معلومات و اعداد و شمار فراہم کرتا ہے تاکہ ان معلومات کو عوام الناس اور عوامی نمائندگان تعلیمی بہتری کیلئے استعمال کر سکیں۔

نقشہ
PP-256
مظفرگڑھ

مرد رائے دہندگان کی تعداد : 83213
خواتین رائے دہندگان کی تعداد : 71895
کل تعداد رائے دہندگان : 155108

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد : 173
اساتذہ کی تعداد : 676
داخل شدہ بچوں کی تعداد : 32471

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے اس صورتحال کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر بھی ہے اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو یہ صورتحال یقیناً بہتر ہو سکتی ہے۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

06

حلقہ میں 06 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

بیت الخلاء کی سہولت:

بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد

05

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 05 سکول ایسے ہیں جہاں یہ سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

چار دیواری:

بغیر چار دیواری کے سکولوں کی تعداد

19

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 19 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ کچھ سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

41

حلقہ میں 41 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے ۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔ جسکو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور عوامی نمائندگان اور ارباب اختیار کے لیے توجہ طلب ہے۔ جسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم کے متعلقین فوری عملی اقدامات کریں۔

تیسری کلاس کے
56 فیصد بچے اردو
کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

56 فیصد بچے

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 56 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
57 فیصد بچے
انگریزی کا ایک
لفظ بھی نہیں پڑھ
سکتے۔

57 فیصد بچے

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 57 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
61 فیصد بچے
تفریق کا ایک
سوال بھی حل نہیں
کر سکتے۔

61 فیصد بچے

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ:

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اس طرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ
3ارب 86 کروڑ
70لاکھ روپے

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
3ارب78کروڑ10لاکھ روپے

دیگر اشیا (الاؤنس و دیگر اخراجات)
7کروڑ73لاکھ40ہزار روپے

محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
33کروڑ93لاکھ29ہزارروپے

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم:
45کروڑ55لاکھ10ہزارروپے

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 455510,000 روپے ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 339329,000 روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چاردیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم ہے۔

سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے تینوں گراف حلقہ میں طلباء اساتذہ و تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان گراف میں دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ کے کچھ سکولوں میں طلباء اساتذہ و تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تا کہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جا سکے۔ عوامی رہنماء اور ارباب اختیار اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھرپور کوششیں کریں۔

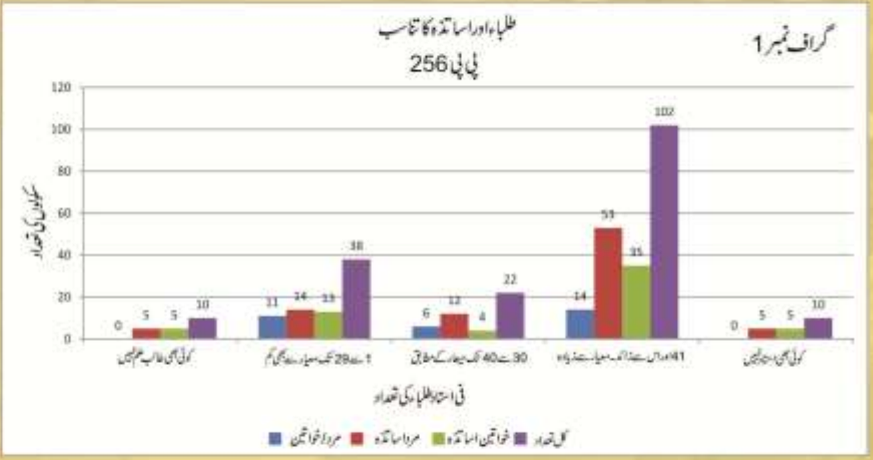

درج بالا گراف نمبر 1 میں اعداد و شمار کے مطابق اس حلقہ میں 38 ایسے سکول ہیں جہاں محض 1 سے 29 طلباء کیلئے ایک استاد متعین ہے جو کہ وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں (Rationalize) بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح 102 سکول ایسے ہیں جہاں 41 یا اس سے زیادہ طلباء کیلئے ایک استاد مقرر ہے جو کہ مقرر شدہ معیار سے کافی کم ہے۔ اوپر دیئے گئے اعداد و شمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں تا کہ طلباء اساتذہ کا تناسب اس طرح سے کیا جائے کہ انسانی وسائل کو موزوں بنایا جا سکے۔ اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تا کہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جا سکے اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہو سکے۔ یہ تمام صورتحال اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ عوامی نمائندے خاص طور پر حلقہ کے ایم پی اے صاحب / صاحبہ اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے ان مسائل کو ممکنہ حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔

گراف نمبر2

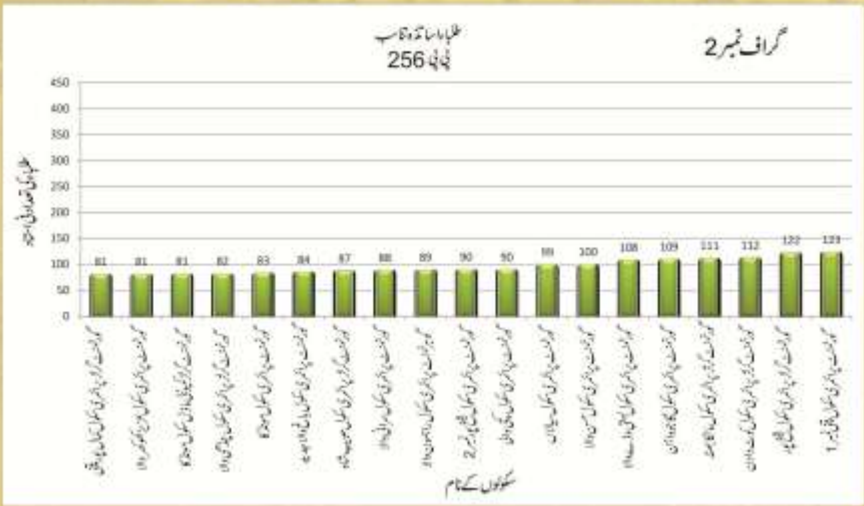

گراف نمبر 1 میں دیے گئے اعداد و شمار میں سے 40 سکولوں کے نام گراف نمبر 2 میں دیے گئے ہیں جہاں 81 سے 418 طلباء کیلئے ایک استاد ہے جو کہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار کے اعتبار سے انتہائی غیر متوازن ہے۔ یہ تناسب 40:1 ہونا چاہیے۔ اس تناسب کو معیار کے مطابق کرنے کیلئے عوامی نمائندوں' شہریوں اور شعبہ تعلیم کے متعلقین کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم چاہیے

حلقہ میں 155108 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 71895 اور مرد ووٹر کی تعداد 83213 ہے۔ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کریں کہ انہیں اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم چاہیئے

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

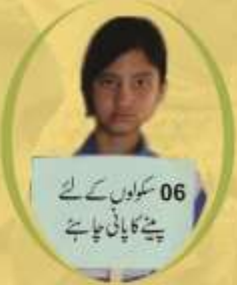

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کھوکھر والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول علی والا
- گورنمنٹ گرلز کمیونٹی مڈل جاوید والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول قاضی والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مانکا بھٹہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول صادق والا

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع جھوک
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حاجی پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول علی والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول یارہ والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول منکا بھٹہ

- گورنمنٹ پرائمری سکول پتی فقیر والی
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول رقبہ نور خان
- گورنمنٹ پرائمری سکول جلیل والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول جھارے واین
- گورنمنٹ پرائمری سکول جلال آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول قصبہ جنوبی
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوتھیلا
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول کمال پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول بیلے جنوبی
- گورنمنٹ پرائمری سکول مشتاق والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول کھوکھر والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول راقبہ سرکار
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حاجی پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بلے واہن
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول علی والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول باغ پور
- مسجد مکتب سکول یارو والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول کمال والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول منکا بھٹہ

- گورنمنٹ پرائمری سکول باغ والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول شیخ پور نمبر 1
- گورنمنٹ پرائمری سکول امان پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول گارے واہن
- گورنمنٹ پرائمری سکول پتی نمبر 1
- گورنمنٹ پرائمری سکول پتی نمبر 2
- گورنمنٹ پرائمری سکول باغ والا قدیم
- گورنمنٹ پرائمری سکول مشتاق والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول لعل پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول جال والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول جھوک بھٹہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول کہاوڑ والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ٹوپی مانے والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع جھوک
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حسن پور ترنڈ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول رقبہ سرکار
- گورنمنٹ ایلمنٹری سکول بستی چانڈیہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک عالم شاہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حاجی پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول علی والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول قاضی والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کالو والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سادات آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عباس پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول چوہار پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول سرائی والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول میرداد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول دربار محب جہانیاں

- گورنمنٹ پرائمری سکول حسن والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول یارو والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ابراہیم والی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول یارا جویا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کالو والی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بھٹہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول بھٹیاں والا خان والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ودھے والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک عالم شاہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مانگا بھٹہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول جھوک برگے والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ماڈل جال والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول رحمون والا

رپورٹ کارڈ میں دیئے گئے اعداد و شمار PMIU، حکومت پنجاب کے جاری کردہ Census (اکتوبر 2012ء) کے مطابق ہیں

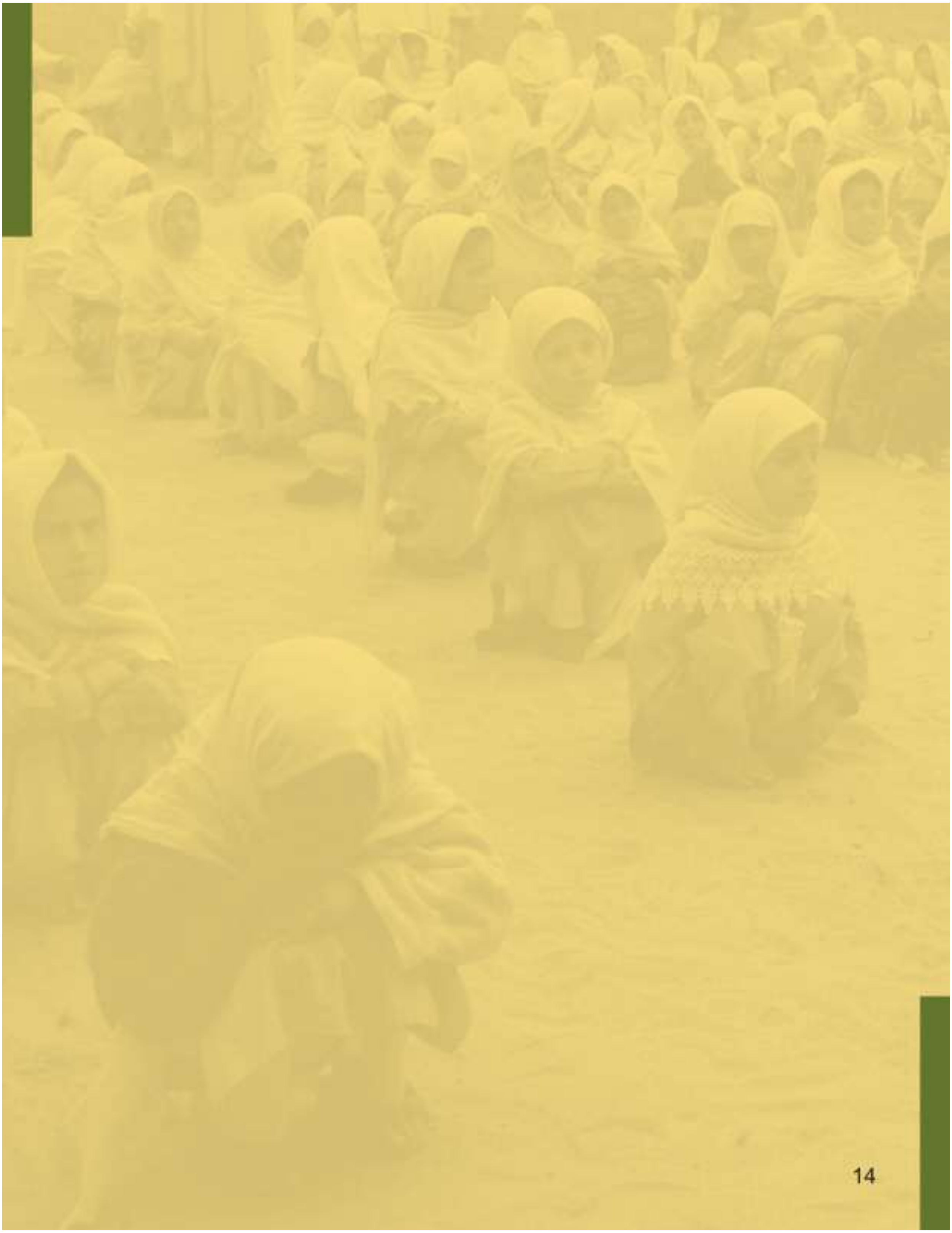

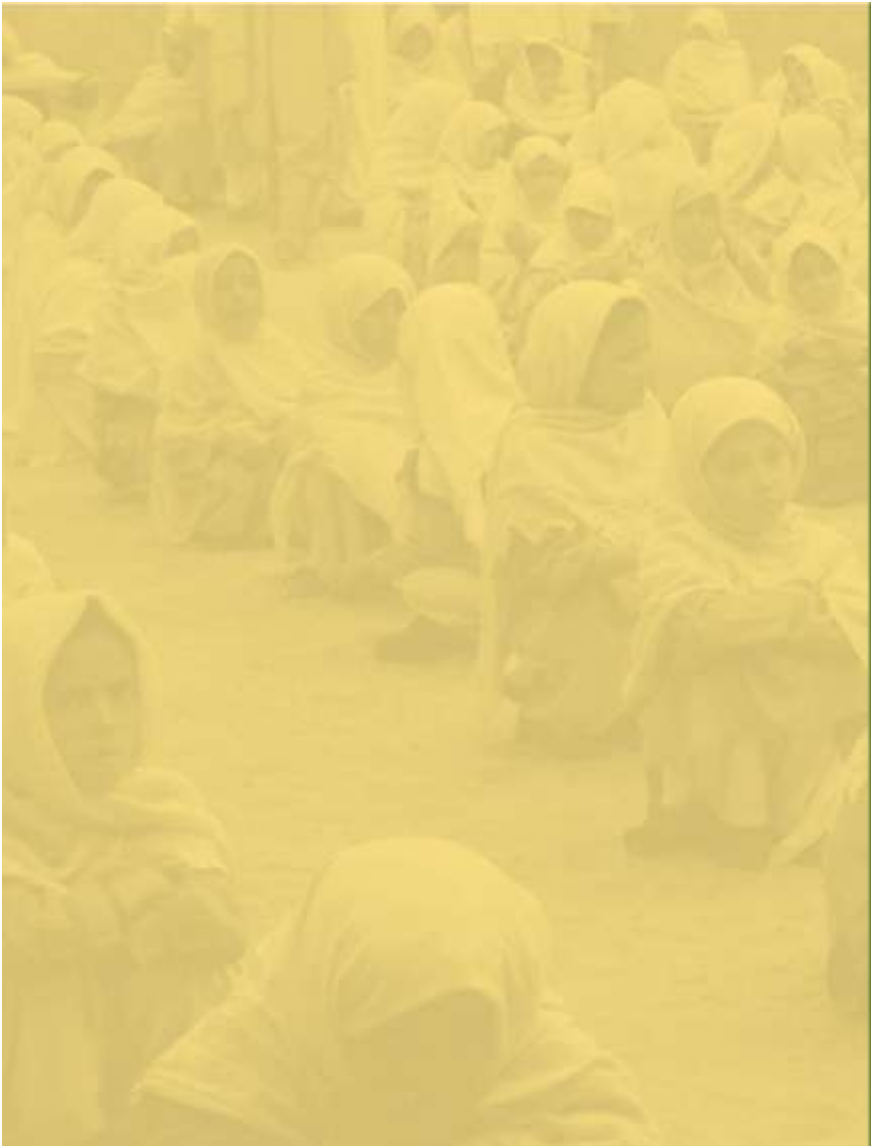

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کیلئے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ضلع مظفر گڑھ میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ I-SAPS نے علم آئیڈیاز کی معاونت سے تیار کیا ہے۔ علم آئیڈیاز کا اس کتابچے کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org info@i-saps.org 051-111-739-739

@I_SAPS facebook.com/I-SAPS